اتوار4اگست،2019

مضمون۔ محبت

سنہری متن: رومیوں 8 باب 28 آیت

”سب چیزیں مل کر خدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں۔“

جوابی مطالعہ: 1 یوحنا 4 باب 7 تا 12 آیات

7۔اے عزیزو! آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں، کیونکہ محبت خدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے اور خدا کو جانتا ہے۔

8۔جو محبت نہیں رکھتا وہ خدا کو نہیں جانتا کیونکہ خدا محبت ہے۔

9۔جو محبت خدا کو ہم سے ہے وہ اس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا ہے تاکہ ہم اُس کے سبب سے زندہ رہیں۔

10۔محبت اس میں نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی بلکہ اس میں ہے کہ اُس نے ہم سے محبت کی اور ہمارے گناہوں کے کفارے کے لئے اپنے بیٹے کو بھیجا۔

11۔اے عزیزو! جب خدا نے ہم سے ایسی محبت کی تو ہم پر بھی ایک دوسرے سے محبت رکھنا فرض ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔ خدا کو کبھی کسی نے نہیں دیکھا۔ اگر ہم ایک دوسرے سے محبت رکھتے ہیں تو خدا ہم میں رہتا ہے اور اُس کی محبت ہمارے دل میں کامل ہو گئی ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یرمیاہ 31 باب 3 آیت

31۔ خداوند قدیم سے مجھ پر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں نے تجھ سے ابدی محبت رکھی اس لئے میں نے اپنی شفقت تجھ پر بڑھائی۔

2۔ زبور 36:7 آیت

7۔ اے خدا! تیری شفقت کیا ہی بیش قیمت ہے بنی آدم تیرے بازوؤں کے سایہ میں پناہ لیتے ہیں۔

3۔ 1 سیموئیل 17 باب 57 (جیسا کہ) (ساؤل تک)، 58 آیت

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

57۔۔۔جب داؤ د اُس فلستی کو قتل کر کے پھرا تو تو آبنیر اُسے لے کر ساؤل کے پاس آیا۔۔

58۔تب ساؤل نے اُس سے کہا اے جوان تو کس کا بیٹا ہے؟ داؤ د نے جواب دیا میں تیرے خادم بیت لحمی یسی کا بیٹا ہوں۔

4۔ 1سیموئیل 18 باب 1، 3، 4، 6(ہوا)، 6(کہ) تا 9 آیات

1۔جب وہ ساؤل سے باتیں کر چکا تو یونتن کا دل داؤ د کے دل سے ایسا مل گیا کہ یونتن اُس سے اپنی جان کے برابر محبت کرنے لگا۔

3۔اور یونتن اور داؤ د نے باہم عہد کیا کیونکہ وہ اُس سے اپنی جان کے برابر محبت رکھتا تھا۔

4۔تب یونتن نے وہ قبا جو وہ پہنے ہوئے تھا اُتار کر داؤ د کو دی اور اپنی پوشاک بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمربند تک دے دیا۔

6۔اور ایسا ہوا۔۔ کہ اسرائیل کے سب شہروں سے عورتیں گاتی اور ناچتی ہوئیں دفوں اور خوشی کے نعروں کے اور باجوں کے ساتھ ساؤل بادشاہ کے استقبال کو نکلیں۔

7۔اور وہ عورتیں ناچتی ہوئی آپس میں گاتی جاتی تھیں کہ ساؤل نے تو ہزاروں کو پر داؤ د نے لاکھوں کو مارا۔

8۔اور ساؤل نہایت خفا ہوا کیونکہ وہ بات اُسے بُری لگی اور وہ کہنے لگا کہ انہوں نے داؤ د کے لئے تو لاکھوں اور میرے لئے فقط ہزاروں ہی ٹھہرائے۔ سو بادشاہی کے سوا اُسے اور کیا ملنا باقی ہے؟

9۔ سو اُس دن سے آگے کو ساؤل داؤد بدگمانی سے دیکھنے لگا۔

5۔ 1 سموئیل 19 باب 1، 2 آیات

1۔ اور ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سب خادموں سے کہا کہ داؤد کو مار ڈالو۔

2۔ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد سے بہت خوش تھا۔ سو یونتن نے داؤد سے کہا میرا باپ تیرے قتل کی فکر میں ہے اس لئے تو صبح کو اپنا خیال کر رکھنا اور کسی پوشیدہ جگہ میں چھپے رہنا۔

6۔ 1 سموئیل 23 باب 14، 16 تا 18 (تا:) آیات

14۔ اور داؤد نے بیابان کے قلعوں میں سکونت کی اور دشتِ زِیف کے کوہستانی ملک میں رہا اور ساؤل ہر روز اُس کی تلاش میں رہا پر خدا نے اُس کو اُس کے ہاتھ میں حوالہ نہ کیا۔

16۔ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اٹھ کر داؤد کے پاس بن میں گیا، اور خدا میں اُس کا ہاتھ مضبوط کیا۔

17۔ اُس نے اُس سے کہا تُو مت ڈر کیونکہ تُو میرے باپ ساؤل کے ہاتھ میں نہیں پڑے گا اور تُو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور میں تجھ سے دوسرے درجے پر ہوں گا، یہ میرے باپ ساؤل کو بھی معلوم ہے۔

18۔ اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد وپیماں کیا۔

7۔ متی 4 باب 23 (یسوع) (تیسرے تک،) آیت

23۔ اور یسوع تمام گلیل میں پھرتا رہا اور اُس کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور لوگوں کی ہر طرح کی بیماری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کرتا رہا۔

8۔ متی 5 باب 1، 2، 43 تا 48 آیات

1۔ وہ اس بھیڑ کو دیکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیا اور جب بیٹھ گیا تو اُس کے شاگرد اُس کے پاس آئے۔

2۔ اور وہ اپنی زبان کھول کر یوں اُن کو تعلیم دینے لگا۔

43۔ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھ اور اپنے دُشمن سے عداوت۔

44۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دعا کرو۔

45۔ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔

46۔ کیونکہ اگر تم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارا کیا اجر ہے؟ کیا محصول لینے والا بھی ایسا نہیں کرتے؟

47۔ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرتے ہو تو کیا زیادہ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی ایسا نہیں کرتے؟

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

48۔ پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

9۔ متی 20 باب 30 تا 34 آیات

30۔ اور دیکھو دو اندھوں نے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے یہ سُن کر کہ یسوع جا رہا ہے چلا کر کہا اے خداوند ابنِ داؤد ہم پر رحم کر۔

31۔ لوگوں نے انہیں ڈانٹا کہ چُپ رہیں۔ لیکن وہ اور بھی چلائے کہ اے خداوند ابن داؤد ہم پر رحم کر۔

32۔ یسوع نے کھڑے ہو کر انہیں بلایا اور کہا تم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟

33۔ انہوں نے کہا اے خداوند یہ کہ ہماری آنکھیں کھل جائیں۔

34۔ یسوع کو ترس آیا اور اُس نے اُن کی آنکھوں کو چھوا۔ اور وہ فوراً بینا ہو گئے اور اُس کے پیچھے ہو لئے۔

10۔ یوحنا 15 باب 8، 9، 12 آیات

8۔ میرے باپ کا جلال اسی سے ہوتا ہے کہ تم بہت سا پھل لاؤ۔ جب ہی تم میرے شاگرد ٹھہرو گے۔

9۔ جیسے باپ نے مجھ سے محبت رکھی ہے ویسے ہی میں نے تم سے بھی محبت رکھی تم میری محبت میں قائم رہو۔

12۔ میرا حکم یہ ہے کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔

11۔ رومیوں 8 باب 35، 37تا39 آیات

35۔ کون ہم کو مسیح کی محبت سے جُدا کرے گا؟ مصیبت یا تنگی، یا ظلم یا کال یا ننگا پن یا خطرہ یا تلوار؟

37۔ مگر ان سب حالتوں میں مسیح کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

38۔ کیونکہ مجھ کو یقین ہے خدا کی محبت جو ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے نہ ہمیں موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔

39۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں، نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔

سائنس اور صحت

1۔ 243:4۔13

الٰہی محبت، جس نے زہریلے سانپ کو بے ضرر بنایا، جس نے آدمیوں کو اُبلتے ہوئے تیل سے، بھڑکتے ہوئے تندور سے، شیر کے پنجوں سے بچایا، وہ ہر دور میں بیمار کو شفا دے سکتی اور گناہ اور موت پر فتح مند ہو سکتی ہے۔ اس نے یسوع کے اظہاروں کو بلا سبقت طاقت اور محبت سے سرتاج کیا۔ لیکن ''وہی عقل۔۔۔ جو مسیح یسوع

کی بھی ہے’’، سائنس کے خط کے ہمراہ ہونی چاہئے تاکہ نبیوں اور رسولوں کے پرانے اظہاروں کو دوہرائے اور تصدیق کرے۔

2۔ 112:32-6

خدا الٰہی مابعد الطبیعات کو اصول ہے۔ جیسا کہ صرف ایک واحد خدا ہے، تو پوری سائنس کا صرف ایک ہی الٰہی اصول ہے؛ اور اس الٰہی اصول کے اظہار کے لئے بھی طے شدہ قوانین ہونے چاہئیں۔ سائنس کا خط آج کثرت کے ساتھ انسانیت تک پہنچ رہا ہے، لیکن اس کی روح بہت چھوٹے درجات میں آتی ہے۔ کرسچن سائنس کا لازمی حصہ، دل اور جان محبت ہے۔

3۔ 285:23-31

خدا کی بطور بچانے والے اصول یا الٰہی محبت کی بجائے جسمانی نجات دہندہ کے طور پر تشریح کرتے ہوئے، ہم اصلاحات کی بجائے معافی کے وسیلہ نجات کو تلاش کرنا جاری رکھتے اور روح کی بجائے مادے کی جانب رجوع کرتے ہوئے بیماری کا اعلاج کرتے ہیں۔ جیسا کہ کرسچن سائنس کے علم کے وسیلہ بشر بلند فہم تک پہنچتے ہیں وہ مادے کی بدولت نہیں بلکہ اصول، خدا سے سیکھتے ہیں کہ مسیح یعنی سچائی کو نجات دینے والی اور شفا دینے والی طاقت کے طور پر کیسے ظاہر کیا جائے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ 23-17:454

شفااور تعلیم دونوں میں خدااور انسان سے محبت سچی ترغیب ہے۔ محبت راہ کو متاثر کرتی، روشن کرتی، نامزد کرتی اور راہنمائی کرتی ہے۔ درست مقاصد خیالات کو شہ دیتے، اور کلام اور اعمال کو قوت اور آزادی دیتے ہیں۔ محبت سچائی کی الطار پر بڑی راہبہ ہے۔ فانی عقل کے پانیوں پر چلنے اور کامل نظریہ تشکیل دینے کے لئے صبر کے ساتھ الٰہی محبت کا انتظار کریں۔

5۔ 10-1:230

اگر بیماری حقیقی ہے تو یہ لافانیت سے تعلق رکھتی ہے؛ اگر سچی ہے تو یہ سچائی کا حصہ ہے۔ منشیات کے ساتھ یا بغیر کیا آپ سچائی کی حالت یا خصوصیت کو تباہ کریں گے؟ لیکن اگر گناہ اور بیماری بھرم ہیں، اس فانی خواب یا بھرم سے بیدار ہونا ہمیں صحتمندی، پاکیزگی اور لافانیت مہیا کرتا ہے۔ یہ بیداری مسیح کی ہمیشہ آمد ہے، سچائی کا پیشگی ظہور، جو غلطی کو باہر نکالتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔ یہ وہ نجات ہے جو خدا، الٰہی اصول، اُس محبت کے وسیلہ ملتی ہے جسے یسوع نے ظاہر کیا۔

6۔ 19-12:366

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

وہ طبیب جو اپنے ساتھی انسان کے لئے ہمدردی کی کمی رکھتا ہے انسانی احساس میں نامکمل ہے، اور یہ کہنے کے لئے ہمارے پاس رسولی فرمان ہے کہ: ”جو اپنے بھائی سے جسے اُس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا وہ خدا سے بھی جسے اُس نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا۔“ اس روحانی احساس کے نہ ہوتے ہوئے، طبیب الٰہی عقل پر یقین کی کمی رکھتا ہے اور اُسے لامتناہی محبت سے شناسائی نہیں ہے جو اکیلا شفائیہ طاقت عطا کرتا ہے۔

7۔ 248:26۔32

ہمیں خیالات میں کامل نمونے بنانے چاہئیں اور اُن پر لگاتار غور کرنا چاہئے، وگرنہ ہم انہیں کبھی عظیم اور شریفانہ زندگیوں میں نقش نہیں کر سکتے۔ ہمارے اندر بے غرضی، اچھائی، رحم، عدل، صحت، پاکیزگی، محبت، آسمان کی بادشاہی کو سلطنت کرنے دیں اور گناہ، بیماری اور موت تلف ہونے تک کم ہوتے جائیں گے۔

8۔ 326:3۔11

اگر ہم مسیح یعنی سچائی کی پیروی کرنے کے خواہاں ہیں، تو یہ خدا کے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق ہونا چاہئے۔ یسوع نے کہا، ”جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔“ وہ جو منبع تک پہنچے اور ہر بیماری کا الٰہی اعلاج پائے گا اُسے کسی اور راستے سے سائنس کی پہاڑ پر چڑھنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ ساری فطرت انسان کے ساتھ خدا کی محبت کی تعلیم دیتی ہے، لیکن انسان خدا سے بڑھ کر اُسے پیار نہیں کر سکتا

اور روحانیت کی بجائے مادیت سے پیار کرتے اور اس پر بھروسہ کرتے ہوئے، اپنے احساس کو روحانی چیزوں پر مرتب نہیں کر سکتا۔

9۔ 15-3:304

یہ مادی فہم کی چیزوں کی بنیاد پر قائم جہالت اور جھوٹا عقیدہ ہے جو روحانی خوبصورتی اور اچھائی کو چھپاتا ہے۔ اسے سمجھتے ہوئے پولوس نے کہا، ''خدا کی محبت سے ہم کو نہ موت، نہ زندگی۔۔۔نہ فرشتے نہ حکومتیں، نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں نہ قدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق جدا کر سکے گی۔'' یہ کرسچن سائنس کا عقیدہ ہے: کہ الٰہی محبت اپنے اظہار یا موضوع سے عاری نہیں ہو سکتی، کہ خوشی غم میں تبدیل نہیں ہو سکتی کیونکہ غمی خوشی کی مالک نہیں ہے؛ کہ اچھائی بدی کو کبھی پیدا نہیں کر سکتی؛ کہ مادا کبھی عقل کو پیدا نہیں کر سکتا نہ ہی زندگی کبھی موت کا نتیجہ موت ہو سکتی ہے۔ کامل انسان، خدا یعنی اپنے کامل اصول کے ماتحت، گناہ سے پاک اور ابدی ہے۔

10۔ 21-14:410

خدا پر ہمارے ایمان کی ہر آزمائش ہمیں مضبوط کرتی ہے۔ مادی حالت کا روح کے باعث زیر ہونا جتنا زیادہ مشکل لگے گا اُتنا ہی ہمارا ایمان مضبوط تر اور ہماری محبت پاک ترین ہونی چاہئے۔ پولوس رسول کہتا ہے: ''محبت

میں خوف نہیں ہوتا بلکہ کامل محبت خوف کو دور کر دیتی ہے۔۔۔ کوئی خوف کرنے والا محبت میں کامل نہیں ہوا۔" یہاں کرسچن سائنس کی حتمی اور الہامی اشاعت ہے۔

11۔ 286:9۔15

مالک نے کہا، "کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ (ہستی کے الٰہی اصول) کے پاس نہیں آتا،" یعنی مسیح، زندگی، حق اور محبت کے بغیر؛ کیونکہ مسیح کہتا ہے، "راہ میں ہوں۔" اس اصلی انسان، یسوع، کی بدولت طبیب کے اسباب کو پہلے درجے سے آخری تک کر دیا گیا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ الٰہی اصول یعنی محبت اُس سب کو خلق کرتا اور اُس پر حکمرانی کرتا ہے جو حقیقی ہے۔

12۔ 265:3۔15

جیسے جیسے سچائی اور محبت کی دولت وسعت پاتے ہیں انسان اسی تناسب سے روحانی وجودیت کو سمجھتا ہے۔ بشر کو خدا کی جانب راغب ہونا چاہئے، تو اُن کے مقاصد اور احساسات روحانی ہوں گے، انہیں ہستی کی تشریحات کو وسعت کے قریب تر لانا چاہئے، اور لامتناہی کا مناسب ادراک پانا چاہئے، تاکہ گناہ اور فانیت کو ختم کیا جاسکے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہستی کا یہ سائنسی فہم، روح کے لئے مادے کو ترک کرتے ہوئے، کسی وسیلہ کے بغیر الوہیت میں انسان کے سوکھے پن اور اُس کی شناخت کی گمشدگی کی تجویز دیتا ہے، لیکن انسان پر ایک وسیع تر انفرادیت نچھاور کرتا ہے، یعنی اعمال اور خیالات کا ایک بڑا دائرہ، وسیع محبت اور ایک بلند اور مزید مستقل امن عطا کرتا ہے۔

13۔ 225:21۔22

محبت آزادی دلانے والی ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔